PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT, KHYBER PAKHTUNKHWA

https://www.pakp.gov.pk   0919210489 Ext: 1267   https://www.facebook.com/pakpgov

LIST OF ADMITTED CALL ATTENTION NOTICES (9th Session)

Notice No. 761

Department:- **Elementary and Secondary Education**

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 761

منجانب:۔ جناب عبید الرحمان، رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ ضلع لوئر دیر میں اقلیتی کوٹہ کے تحت خالی رہ جانے والی پی ایس ٹی آسامیوں اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی اساتذہ کی کمی ضلع میں اقلیتی برادری زیادہ تر تیمر گرہ، خصوصاً اربن کونسل (یومین کونسل) تک محدود ہے۔ چونکہ خیبر پختونخوا کی ریکروٹمنٹ پالیسی اور محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کے قواعد کے مطابق پرائمری سکول ٹیچرز (PST) کی بھرتیاں یونین کونسل کی بنیاد پر کی جاتی ہیں اور ان آسامیوں کے لیے متعلقہ یونین کونسل کا مستقل رہائشی ہونا لازمی شرط ہے، اس لیے متعدد یونین کونسلز میں اقلیتی کوٹہ کے تحت رکھی گئی آسامیاں اہل امیدواروں کی عدم دستیابی کے باعث خالی رہ جاتی ہیں۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ ماضی میں سال 2022 کے دوران جن یونین کونسلز میں اقلیتی امیدوار دستیاب نہیں تھے، وہاں اقلیتی کوٹہ کی خالی آسامیوں پر مقامی یونین کونسل کے امیدواروں کی بھرتی عمل میں لائی گئی تھی، جو ایک عملی اور مؤثر حل ثابت ہوا۔ مزید برآں، کئی یونین کونسلز میں اقلیتی آبادی سرے سے موجود ہی نہیں، اس کے باوجود محکمہ کی جانب سے وہاں اقلیتی کوٹہ مختص کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں یہ آسامیاں مسلسل خالی پڑی رہتی ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف پالیسی کے مؤثر نفاذ پر سوالیہ نشان ہے بلکہ عملی طور پر تعلیمی نظام کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ ان آسامیوں کے خالی رہنے کی وجہ سے سکولوں میں اساتذہ کی شدید کمی پیدا ہو چکی ہے، جو کہ آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 25-A (مفت اور لازمی تعلیم) کے تحت بچوں کے بنیادی حقِ تعلیم کی فراہمی میں رکاوٹ بن رہی ہے، اور طلبہ کی تعلیمی کارکردگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ زمینی حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے اقلیتی کوٹہ کے تحت خالی رہ جانے والی آسامیوں کے لیے متبادل پالیسی وضع کی جائے۔ ماضی کی طرح (2022 کی مثال کو مد نظر رکھتے ہوئے) ایسی یونین کونسلز جہاں اقلیتی امیدوار دستیاب نہیں، وہاں ان آسامیوں کو متعلقہ یونین کونسل کے مقامی امیدواروں سے پُر کرنے کی اجازت دی جائے۔ اساتذہ کی کمی کو فوری طور پر دور کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔